پیشہ ورانہ ذمہ داری کا اقرارنامہ
انسانیت کے ساتھ علم طب کا معاشرتی معاہدہ

پیش لفظ

انسانی تہذیب کی تاریخ میں کبھی بھی ہر فرد کی فلاح و بہبود ہر دوسرے فرد کے ساتھ اس قدر وابسطہ نہیں رہی ہے۔ طاعون اور وبائی امراض آج کی بین الاقوامی تجارت اور آمد و رفت کی دنیا میں کسی قسم کی قومی سرحدوں کا لحاظ نہیں کرتی ہیں۔ جنگوں اور دہشت گردانہ کاروائیوں کی وجہ سے بے گناہ معصوم لوگ بھی جنگجو بن جاتے ہیں اور پھر عام شہریوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ میڈیکل سائنس اور جینیات میں پیش رفت، جہاں ایک طرف بہتری کا وعدہ کرتی ہے، وہیں یہ برائی کے ایجنٹ کی حیثیت سے بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔ ان آفاقی چیلنجوں کی منفرد رسائی اور تیزی سے پھیلاؤ، تمام لوگوں کی جانب سے ٹھوس عملی اقدامات اور ردعمل کا مطالبہ کرتے ہیں۔

بحیثیت ڈاکٹر، ہم بیماروں اور پریشان حال افراد کی دیکھ بھال کرنے کے ایک مشترکہ ورثہ کی وجہ سے اپنے ردعمل پر پابند ہیں۔ کئی صدیوں سے، مختلف ڈاکٹروں نے اپنی صلاحیتوں اورعلم کو ماہرانہ اندار میں، بلا کسی فائدہ کو مد نظررکھ کر، اور بعض اوقات بہادرانہ انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے اس ذمہ داری کو پورا کیا ہے۔ آج، ہمارے پیشہ کو انسانیت کی صحت پر قدرتی اور انسان کے بنائے ہوئے حملوں کا مقابلہ کرنے کے اپنے تاریخی عہدِ وفا کی تصدیق کرنی ہوگی۔ اس طرح کے عظیم خطرات پر ہم صرف تبھی قابو پا سکتے ہیں جب ہم تمام جغرافیائی اور نظریاتی تقسیم میں مل کر کام کریں۔ انسانیت ہمارے لئے مریض کی مانند ہے۔

اقرارنامہ

ہم، ڈاکٹروں کی عالمی برادری کے ممبران، پوری طرح سے خود کو اس بات کے لئے وقف کرتے ہیں کہ:

1. انسانی زندگی اور ہر فرد کے وقار کا احترام کریں گے۔
2. انسانیت کے خلاف ہونے والے جرائم کی حمایت کرنے یا ان کا ارتکاب کرنے سے پرہیز کریں گے اور اس طرح کی تمام کارروائیوں کی مذمت کریں گے۔
3. مکمل اہلیت اور ہمدردی کے ساتھ اور بلا تعصب بیماراور زخمی افراد کا علاج کریں گے۔
4. بوقت ضرورت ہمارے علم اور ہنر کا استعمال کریں گے، اگرچہ ایسا کرنے سے ہمیں خطرہ ہی کیوں نہ لاحق ہوتا ہو۔
5. ان لوگوں کی رازداری کا تحفظ کریں گے جن کی ہم پرواہ کرتے ہیں اوراس اعتماد کی خلاف ورزی صرف اسی صورت میں کریں گے جب اسے راز میں رکھنے سے ان کی صحت یا دوسروں کی صحت کو شدید خطرہ لاحق ہوتا ہو۔
6. ہم طب اورعوامی صحت میں پیش رفتوں کو دریافت کرنے، اس کی نشو و نما کرنے اور انہیں فروغ دینے کے لئے اپنے ساتھیوں کے ساتھ آزادانہ طور پر کام کریں گے جو تکلیف کو دور کرتے ہو اور انسانی فلاح و بہبود میں تعاون کرتے ہو۔
7. عوام اور قوم کو انسانیت کی صحت کو درپیش موجودہ اور مستقبل کے خطرات سے آگاہ کریں۔
8. ان معاشرتی، معاشی، تعلیمی، اور سیاسی تبدیلیوں کی حمایت کریں جو تکلیفوں کو کم کرے والی ہوں اور انسانی فلاح و بہبود میں معاون ہوں۔
9. ان لوگوں کو سکھائیں اور ان کی سرپرستی کریں جو ہمارے پیچھے آنے والے ہیں کیونکہ وہی ہیں جو ہمارے دیکھ بھال والے اس پیشہ کا مستقبل ہیں۔

ہم مکمل آزادی کے ساتھ اورمحض اپنے ذاتی اور پیشہ ورانہ اعزاز کی بنیاد پر یہ وعدے کر رہے ہیں۔